تفسیر بدیع التفاسیر کے فقہی محاسن

The Juristic Benefits of Badī ʻul Tafāsīr

*بشیر احمد درس

*ڈاکٹر بشیر احمد رند

ABSTRACT

Sindh remains a center of great Islamic scholar in early ages till now, scholars of Sindh served in all the fields of Islamic studies. Among Islamic Scholars of Sindh who have left unmatchable repute Sayyed Badiʻud-Din Shah al-Rāshidi, is one of them. He was at home in Quran and its sciences, Hadith and its science, Fiqah and its science. He was author of many books among them was Badiʻul Tafāsir, Badiʻul Tafāsir (بدیع التفاسر) currently Contains 11th volumes including excurses (مقدمہ) this tafsir adheres to the following sequence: (1) Tafsir of Quran by the Sunnah. (2) Tafsir of Quran by Language. (3) Tafsir of Quran by Opinion. Badiʻul Tafasir is worthy to get the award of best Sindhi tafsir of this time. In this manuscript it is proved that Badiʻul Tafasir is best collection of Religious commandments which has been described in detail according to jurisprudential Viewpoints and qualities.

Keywords: *Tafsir, Badiʻul Tafasir, Sindhi, jurisprudential, Sayyed Badiʻ ud-Din Shah al-Rāshidi.*

---

* لیکچرار اسلامیات، مہران یونیورسٹی، شہید ذوالفقار علی بھٹو کیمپس، خیرپور میرس۔

* ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ اسلامک کلچر، سندھ یونیورسٹی، جامشورو۔

تفسیر کا اجمالی تعارف:

تفسیر بدیع التفاسیر سندھی زبان میں ایک انتہائی جامع اور مدلل و مفصل تفسیر ہے، یہ تفسیر قرآن مجید کی مندرجہ ذیل تفسیری اقسام کا بیش بہا خزانہ ہے۔

(الف) تفسیر القرآن بالقرآن (ب) تفسیر القرآن بالحدیث (ج) تفسیر القرآن باقوال الصحابہ والتابعین (د) تفسیر باللغۃ العربی۔

یہ تفسیر ایک مقدمہ اور دس جلدوں پر مشتمل ہے، ان دس جلدوں میں سورۃ بقرہ سے سورۃ ابرہیم تک مکمل تفسیر ہے۔ سورۃ ابراہیم کی تفسیر انیس تاریخ بروز اتوار اکتوبر 1995 کو مکمل ہوئی، بعد ازاں سورۃ حجر کی 16 آیات کا ترجمہ اور ابتدائی آیات کی تفسیر کی تکمیل کے بعد 26 رجب 1416ھ بمطابق 19 دسمبر 1995 کو شیخ بدیع الدین شاہ راشدی رحمۃ اللہ کی طبیعت ناساز ہوگئی۔ [1] 16 شعبان 1416ھ بمطابق 8 جنوری 1996ء کو وفات ہوئی اور یوں اس عظیم الشان سندھی تفسیر کا کام پایہء تکمیل تک نہیں پہنچ سکا۔

تفیسر کی تمام جلدوں کا اجمالی تعارف پیش خدمت ہے:

<u>**مقدمۃ التفسیر**</u>

شیخ بدیع الدین شاہ راشدیؒ نے بدیع التفاسیر کا جامع مقدمہ تحریر فرمایا جو 433 صفحات پر مشتمل ہے سن اشاعت 1977ء طبع اول 1997 طبع دوئم یہ مقدمہ گیارہ ابواب پر مشتمل ہے۔ ان ابواب میں تفسیر القرآن واصول التفسیر کے متعلق بنیادی معلومات تحریر کی گئی ہے۔ عرب اہل علم کے اصرار پر آپ نے بدیع التفاسیر کا عربی ترجمہ بھی شروع کیا تھا، مقدمہ کا مکمل ترجمہ ہو گیا تھا اور سورۃ فاتحہ کی دو تہائی عربی ترجمہ بھی مکمل ہو گیا تھا لیکن داعی اجل نے مہلت نہ دی۔

<u>جلد اول</u> بنام احسن الخطاب فی تفسیر ام الکتاب، تقطیع: 20+30/8۔ صفحات: 494 پر مشتمل ہے، سن اشاعت اگست 1986۔ ابتدائی الفاظ: ڈاکٹر عبد العزیز نھڑیو، ناشر جمعیت اہل حدیث سندھ۔ اس جلد میں سورۃ فاتحہ کی انتہائی مفصل انداز میں تفسیر بیان کی گئی ہے۔

<u>جلد دوئم</u> بنام بشریٰ البررہ فی تفسیر سورۃ البقرہ، تقطیع: 20+30/8 سن اشاعت: 1986ء کل صفحات 558 ناشر جمعیت اہل حدیث سندھ، اس جلد میں سورۃ بقرہ کے ابتدائی دس رکوع کی انتہائی مدلل تفسیر بیان کی گئی ہے۔

جلد سوئم: بنام بشری البررہ فی تفسیر سورۃ البقرہ، تقطیع:20+30/8 سن اشاعت: طبع اول1990ء طبع دوئم: اکتوبر1994 صفحات:787 ناشر جمعیت اہل حدیث سندھ پر مشتمل ہے۔

جلد چہارم: بشری البررہ فی تفسیر سورۃ البقرہ، تقطیع:20+30/8، اشاعت اپریل 1992 صفحات:547، پیش لفظ: از ادیب سندھ منصور ویراگی، ناشر: جمعیت اہل حدیث سندھ۔

جلد پنجم بنام: الاء الرحمٰن فی تفسیر سورۃ آل عمران، تقطیع:20+30/8، صفحات 574 طبع اولیٰ اپریل 1994ء ناشر جمعیت اہل حدیث سندھ۔

بدیع التفاسیر کی پانچویں جلد میں سورۃ آل عمران کی تفسیر بیان کی گئی ہے یہ جلد572 صفحات پر مشتمل ہے، ناشر جمعیت اہل حدیث سندھ۔

جلد ششم بنام النداء والدعاء فی تفسیر سورۃ النساء، تقطیع:20+30/8 سن اشاعت اپریل 1995 صفحات 542 مقدمہ از ادیب سندھ پروفیسر مولا بخش محمدی، ناشر جمعیت اہل حدیث سندھ۔

جلد ہفتم: نام: الماهدۃ فی تفسیر المائدہ، تقطیع:20+30/8، سن اشاعت جنوری 1998 صفحات 388 پر مشتمل ہے، پیش لفظ از پروفیسر حافظ محمد کھٹی، ناشر جمعیت اہل حدیث سندھ۔

جلد ہشتم: الاحکام فی سورۃ الانعام "الالفافی تفسیر سورۃ الاعراف، تقطیع:20+30/8 433 صفحات سن اشاعت 1999، مقدمہ از مولانا عبد الرحمٰن اوٹھو صاحب۔ ناشر جمعیت اہل حدیث سندھ۔

جلد نہم: نام: الانوال فی تفسیر سورۃ االانفال والبراءۃ فی تفسیر البراءۃ اشاعت اپریل 2001 صفحات 609 پیش لفظ از پروفیسر محمد جمن کنبھر صاحب، ناشر جمعیت اہل حدیث سندھ۔

جلد دہم: صفحات 666 اگست سن اشاعت 2004 پیش لفظ از ابو جبیر محمد اسلم سندھی، مقدمہ از شیخ الحدیث عبد الرزاق ابراھیمی۔

مؤلف کی مختصر سوانح حیات:

سندھ کا راشدی خاندان (پیر آف جھنڈہ) اپنی علمی خدمات کی وجہ سے نہ صرف سرزمین سندھ کا ایک سرمایہ ہے بلکہ انہی خدمات کے عوض عالم اسلام میں بھی ایک مشہور و معروف خاندان کے طور پر متعارف ہوا اس خاندان کی تاریخ، علم حدیث، فقہ، لغت حکمت و فلسفہ ادب و شعر کئی ایسی علمی خدمات ہیں جن پر ڈاکٹر عبد العزیز نھڑیو صاحب ایک تحقیقی مقالہ لکھ کر یونیورسٹی آف سندھ سے پی ایچ ڈی کی سند حاصل کرچکے

ہیں۔ بدیع الدین شاہ راشدیؒ سندھ کے اسی معروف راشدی خاندان کے چشم وچراغ تھے، آپ 18 ذوالحجہ بمطابق 10 جولائی 1925 بمقام گاؤں سید فضل اللہ شاہ (قدیم پیر آف جھنڈہ) میں پیدا ہوئے تھے[2] یہ گاؤں حیدرآباد سے شہر شمال مشرق میں تقریبا 75 کلومیٹر پر واقع ہے۔ آپ کی سوانح حیات کا احاطہ اس مضمون میں تو ممکن نہیں لیکن عرب وعجم کی انتہائی جلیل القدر علمی شخصیت ہونے کا اندازہ آپ کی تصانیف سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے۔

تصانیف

عبدالرشید عراقی کی تحقیق کے مطابق آپ کی تصانیف کی تعداد 108 ہے۔

"عربی کتابوں کی تعداد:60، سندھی کتابوں کی تعداد:28، اردو کتابوں کی تعداد:19 عربی وسندھی کتاب: 1 "[3]۔

عربی تصانیف:

1: الطوام المرعشہ فی بیان تحریفات اھل الرای المدھشہ مطبوع 2: عین الشین بترک رفع الیدین مطبوع 3: جلاء العینین بتخریج روایات البخاری فی جزء رفع الیدین مطبوع 4: التعلیق المنصور علی فتح الغفور فی تحقیق وضع الیدین علی الصدور (مطبوع) 5: السمط الابریز حاشیہ مسند عمر بن عبدالعزیز تالیف ابن الباغندی (مطبوع) 6: انماء الزکن فی تنقید انھاء السکن مطبوع 7: زیادۃ الخشوع بوضع الیدین فی القیام بعد الرکوع (مطبوع) 8: منجد المستجیز لروایۃ السنۃ والکتاب العزیز 9: القندیل المشعول فی تحقیق حدیث (اقتلو الفاعل والمفعول) غیر مطبوع 10: جزء منظوم فی اسماء المدلسین مطبوع 11: العجوز لھدایۃ العجوز 12: اظھار البراۃ عن حدیث من کان لہ امام فقراۃ الامام لہ قراۃ۔

سندھی تصانیف:

1: مقدمہ بدیع التفاسیر 2: بدیع التفاسیر 3: تمیز الطیب من الخبیث 4: فقہ وحدیث 5: التفصیل الجلیل فی ابطال تاویل العلیل 6: المبسوط المغبوط فی جواب المخطوط المھبوط 7: ضرب الیدین علی منکری رفع الیدین 8: نماز جو مسنون دعاؤں 9: حجۃ الوداع 10: عوام جی عدالت م 11: الوسیق فی جواب الوثیق 12: نماز نبوی مسئلہ فاتحۃ خلف الامام 13: تحفہ نما مغرب 14: الاربعین فی اثبات الجھر بآمین 15: تنویر العینین باثبات رفع الیدین 16: ہر برائی کا علاج جہاد 17: چالیھ حدیثون 18: توحید ربانی 19: قادیانی خاندان

جھنڈائی خاندان بینھما برزخ لایبغیان۔

اردو تصانیف:

1: توحید خالص (مطبوع) 2: تنقید سدید بر در رسالہ اجتھاد و تقلید (مطبوع) 3: القنوط والیاس لاھل الارسال من نیل الامانی وحصول آلامال (مطبوع) 4: مصنف بہاولپوری کے جواب مین رکوع کے بعد ہاتھ باندھنا (مطبوع) 5: الدلیل التام علی ان سنۃ المصلی الوضع کلما قام (مطبوع) 6: الاعلام بجواب رفع الابھام و تایید الدلیل التام (مطبوع) 7: اسکات الجزوع فی جواب مابعد الرکوع (مطبوع) 8: ھدیہ البدیع الی اخیہ الکریم الرفیع 9: الجواب الوقیع عن التعقب المنیع 10: رسالہ عجاب وعجالہ لاجواب 11: صحیح بخاری کی ایک حدیث اور مسئلہ وضع الیدین فی القیام بعد الرکوع (مطبوع) 12: تواتر عملی یا حیلہ جدلی (مطبوع) 13: نشاط العبد بجھر ربناولک الحمد 14: اتباع سنت (مطبوع) 15: براۃ اہل حدیث (مطبوع) 16: الضرب الشدید علی القول السدید 16: رفع الاختلاف فی مسائل الخلاف (مطبوع) 17: امام صحیح العقیدہ ہوناچاہئے (مطبوع)
18: الجراء والقضاء بامر اللہ متی یشاء (مطبوع) 19: اسلام میں داڑھی کا مقام (مطبوع) 20: احسن الدلائل علی بعض المسائل 21: میلاد کی شرعی حیثیت (مطبوع) 22: حقوق العباد (مطبوع) 23: الاہی عتاب بر سیاہ خضاب (مطبوع) 24: اسلام مین عورت کا مقام (مطبوع)

وفات:

شیخ بدیع الدین راشدی کی وفات 16 شعبان 1416ھ بمطابق 8 جنوری 1996ء میں ہوئی [4] آپ کی نماز جنازہ شیخ عبد اللہ ناصر رحمانی نے پڑھائی آپ کو پیر جھنڈہ کے قبرستان میں اپنے بڑے بھائی محب اللہ شاہ راشدی کے پہلو میں سپرد خاک کیا گیا۔

بدیع التفاسیر فقہی محاسن:

احکام القرآن پر سندھی زبان کی پہلی تفسیر

بلاشبہ عربی زبان میں احکام القرآن پر کئی علمی تفاسیر لکھی گئی ہیں لیکن سندھی زبان میں یہ پہلی علمی تفسیر ہے جس میں قرآن مجید کے احکام پر مفصل بحث کی گئی ہے، اس تفسیر کا اردو ترجمہ جامع بحر العلوم کی جانب سے مکمل ہو چکا ہے، یقینا اردو زبان میں اشاعت کے بعد یہ اردو زبان کی بھی پہلی تفسیر ہو گی جس میں تفصیل کے ساتھ احکام القرآن کی تفسیر کی گئی ہو۔

آیات سے فقہی استنباطات:

پوری تفسیر میں ایسے کئی مقامات ہیں جن میں وہ کئی آیات سے فقہی استنباطات بیان کرتے ہیں عموماً ایسے استنباطات کو فوائد کے عنوان کے تحت لکھتے ہیں:

سورۃ نساء کی آیت:77 کی تفسیر میں رقم طراز ہیں:

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

"فائدہ 2: اس آیت سے ثابت ہوا ہے کہ نماز اور زکواۃ کی فرضیت جہاد کی فرضیت سے مقدم اور پہلے ہے اور یہی ترتیب عقل سلیم کے مطابق ہے کیوں کہ نماز کا اصل مقصد یہ ہے کہ اللہ کی عظمت اور کبریائی انسان کے دل میں گھر کر جاتی ہے اور زکواۃ کا مطلب یہ ہے کہ اللہ کی مخلوق کے لئے رحمت اور شفقت کا جذبہ ہو یقینا یہ دونوں مقدمات جہاد کے لئے تمہید اور تیاری ہیں کیوں کہ اطاعت کی اہمیت دل میں ہوگی تو بندہ جہاد جیسے مشکل کام کے حکم کی تعمیل کے لئے تیار ہوگا، جس کے دل میں مساکین، محتاج لوگوں کے لئے شفقت کا جذبہ ہوگا وہی ان کی آزادی کے لئے جہاد کرے گا" [5]

آپ قرآنی آیات سے مستنبط مسائل کو "احکام" کے عنوان سے لکھتے ہیں اور مستنبط احکام کو نمبر دے کر لکھتے ہیں:

سورۃ بقرہ کی آیت نمبر 9 تا دس 10 کی تفسیر کے اخیر میں احکام کا عنوان لکھ تین استنباطات کو انتہائی علمی انداز میں بیان کیا ہے ملاحظہ ہو [6]

اسلامی فقہی مسائل کا دیگر ادیان کے مسائل سے تقابل کرنا:

آپ تفسیر میں اسلامی فقہی مسائل بیان کرنے کے ساتھ جہاں ضرورت ہو وہاں پر دیگر ادیان کے مسائل کو بیان کر کے ان پر علمی تنقید بھی کرتے ہیں:

سورۃ نساء کی آیت:3

وَ اِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ کی تفسیر میں رقم طراز ہیں:

"مسئلہ نمبر 1 بیک وقت ایک مرد چار عورتوں سے نکاح کر سکتا ہے۔ یہ قانون عین فطرت کے موافق ہے اور اللہ تعالیٰ نے حسب ضرورت اجازت دی ہے کیونکہ بعض حالات میں زیادہ ضرورت پیش آتی ہے مثلاً

عورت بیمار ہے یا اسے کوئی شرعی عذر لاحق ہے مثلا ایام مخصوصہ ہیں یا عورت حاملہ ہے اور ہمبستری برداشت نہیں کر سکتی تو ایسی صورت میں دوسری عورت کی ضرورت ہو سکتی ہے اس مسئلہ پر زیادہ تر اعتراض کرنے والے دو فرقے ہیں (1) عیسائی (2) آریہ سماج حالانکہ عیسائیوں میں عیاشی اور عورت سے میلاپ دنیا میں مشہور ہے جو کہ بے غیرتی کی بدترین مثال ہے۔ اس کے مقابلے میں اسلام کا سمجھایا ہوا طریقہ انتہائی موزوں ہے کہ حسب ضرورت دو یا تین یا چار عورتیں عقد نکاح میں رکھ کر اپنی خواہشات کے غلط استعمال کو روکے۔ اس طرح عورتوں کی بے جا آزادی جو ان کی آوارہ گردی کا باعث بنے گی وہ اس سے بچ جائیں گی۔ آریہ سماج کے پاس نیوگ ہے یعنی جس کو اولاد نہیں ہوتا اس کی عورت کا حق ہے کہ دوسرے مرد کے ساتھ رہے اور اولاد جن کر دے جیسا کہ ستھیار تھ پرکاش ص 118-119 باب 4) میں ہے "[7]

فقہاء کے مشہور الفاظ اور اصطلاحات کی تائید و تفصیل:

فقہ کی وہ خاص اصطلاحات جو عمومی طور پر قرآنی تفاسیر میں استعمال ہوتی ہیں شاہ صاحبؒ نے مقدمہ التفسیر میں ان کے حوالے سے چار فصلیں قائم کی ہیں:

"آٹھویں فصل: خاص اصطلاحات کا بیان جن کے بیان کی قرآنی تفسیر میں استعمال کی توقع ہے "[8]

اس فصل میں فقہ اصول فقہ، حدیث، اصول حدیث اور علم البلاغہ کی تمام مشہور اصطلاحات کی عام فہم سادہ تعریف دی گئی ہے۔

"نویں فصل: مشترک اور اس کے حکم کے بیان میں "[9]

"دسویں فصل مطلق اور مقید کے بیان میں "[10]

آپ فقہاء کرام کی مشہور الفاظ یا اصطلاحات کی وجہ تسمیہ بھی بیان فرماتے ہیں

سورۃ نساء آیت نمبر ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کی تفسیر کے ضمن میں رقم طراز ہیں

"(ظ) فقہاء کے نزدیک چھ حصوں کے نام یعنی نصف (آدھا) ربع (چوتھائی) ثمن (آٹھوان حصہ) ثلثان (دو تہائی) ثلث (تہائی) سُدس (چھٹا حصہ) یہ سب اسی مضمون سے ماخوذ ہیں "[11]

فقہی مسائل کی تائید میں احادیث کو بیان کرنا:

احکام کے حوالے سے احادیث کو بھی تفصیل کے ساتھ بیان کرتے ہیں،

سورۃ بقرہ کی آیت نمبر 219

يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَ الْمَيْسِرِ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَ اِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَ کی تفسیر کرتے ہوئے شراب کی مذمت میں 17 احادیث کو بیان کیا۔ ملاحظہ ہو[12]

سورۃ بقرہ آیت:280

وَ اِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ وَ اَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ کی تفسیر میں لکھتے ہیں: تنگ حال کو مہلت دینے کی فضیلت کے حوالے سے سات (7) احادیث بمع عربی متن وتخریج وترجمہ لکھی ہیں۔[13]

فقہی مسائل کے ادلہ کی صحت وضعف پر بحث کرنا:

آپ فقہی مسائل بیان فرمانے کے ساتھ ان کے دلائل کو بیان کرتے ہیں اور دلیل کی صحت اور سقم پر بھی تفصیل سے بحث فرماتے ہیں۔

مدرک الرکوع کی رکعت کا شمار ہونا یانہ ہونا ایک مختلف فیہ مسئلہ ہے آپ نے اس مسئلہ پر بہت مفصل لکھا ہے۔ ایک دلیل کے بارے میں تحریر فرماتے ہیں:

دوسری دلیل ابوداؤد ص129 سے پیش کرتے ہیں حدثنا محمد بن یحی بن فارس ان سعید بن الحکم حدثھم انا نافع بن یزید حدثنی یحیٰ بن سیلمان عن زید بن ابی العتاب وابن المقبری عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا جئتم الی الصلواۃ ونحن سجود فاسجدوا ولا تعدوھا شیئا ومن ادرک الرکعة فقدادرک الصلواۃ۔[14]

"ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب نماز کے وقت نماز کے لئے آؤ اور ہم سجدہ میں ہوں تو آپ سجدہ میں شامل ہو جاؤ اور اس کو شمار نہ کرو لیکن جو رکعت کو پہنچا وہ نماز کو پہنچا"۔

الجواب: یہ روایت ضعیف ہے امام بخاری جزء القراۃ ص 26 پر فرماتے ہیں کہ ویحیٰ منکر الحدیث۔ یعنی اس روایت کا روای یحیٰ بن ابی سلیمان منکر الحدیث ہے۔"[15]

آپ نے اس دلیل کے ضعیف ہونے کی تفصیل سے بحث کی ہے

خون کا نکلنا نقض الوضوء ہونے کے حوالے سے لکھتے ہیں:

"اس حوالے سے کوئی بھی روایت صحیح وارد نہیں ہے جو بھی روایتیں پیش کی جاتی ہیں وہ ثابت نہیں ہیں، ان کے حوالے سے بحث کی جارہی ہے:"[16]

آپ نے تمام دلائل کا ضعف تحقیق کے ساتھ پیش کیا ہے اور تائید میں جلیل القدر فقہاء کے اقوال بیان کئے ہیں ملاحظہ ص108 تا111 جلد7

مختلف فیہ فقہی مسائل کے وقت آپ کا منہج:

اگر کسی مسئلہ میں فقہاء کے درمیان اختلاف ہوتا ہے تو آپ اس اختلاف کو مفصل بیان کرنے کے بجائے اپنا تحقیقی مؤقف مکمل دلائل سے پیش کرتے ہیں سورۃ نساء کی آیت نمبر 101 :

وَ اِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ کی تفسیر میں لکھتے ہیں:

ضربتم سے مراد زمین پر چلنا ہے، لہذا تھوڑا یا زیادہ چلنے کو سفر کہہ سکتے ہیں اور نماز کتنے فاصلے پر قصر پڑھی جائے اس کے بارے میں علماء میں بہت زیادہ اختلاف چلتا ہوا آرہا ہے، لیکن تمام اقوال اور آراء کو چھوڑ کر حدیث شریف کو دیکھا جائے گا"۔ چنانچہ صحیح مسلم ص142 ج1 میں یحی بن ہنائی سے روایت ہے کہ سالت انس بن مالک عن قصر الصلاة فقال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا خرج ميسرة ثلاثة اميال او ثلاثة فراسخ، شعبه الشاک صلی رکعتین [17]۔" میں نے انس رضی اللہ عنہ سے قصر نماز کے بارے میں پوچھا انہوں نے بتایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تین میل یا تین فراسخ جتنے سفر پر نکلے تو دو رکعتیں نماز پڑھا کرتے تھے۔ تین میل یا تین فرسخ کے لفظ کے بارے میں روای شعبہ کو شک ہے"۔

پھر آپ نے تین میل اقل مسافت معتبر ہونے پر کئی دلائل پیش کئے ہیں تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو: ص 383-385 جلد6

اقوال فقہاء بیان کرنا:

آپ متفق علیہ یا مختلف فیہ مسائل میں فقہاء کے مختلف اقوال بیان کرتے ہیں یا جو قول آپ کے نزدیک راجح ہوتا ہے اس کے بارے میں دیگر فقہاء کے اقوال بھی بیان فرماتے ہیں۔ نکاح میں ولایت کے مسئلہ کو بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"ولی کے سوا کوئی نکاح نہیں ہے، کوئی عورت خود کا نکاح نہیں کرواسکتی ہے، وہ عورت بدکار ہوگی جو خود کا نکاح (ولی کے سوا) کروائے گی، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں بدکار ہیں وہ عورتیں جو اولیاء کی اجازت کے سوا خود کا نکاح کرواتی ہیں، امیر عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی بیٹی ام المؤمنین حفصہ رضی اللہ عنہا کو اپنے مال

اور بیٹیوں کے نکاح کروانے کا اختیار دیا تھا لیکن اس کے باجود انہوں نے یہ اختیار استعمال نہیں کیا بلکہ اپنے بھائی عبداللہ کو ولی بنایا جس نے ان کا نکاح کروایا، اس طرح عبداللہ بن عمر، خلیفہ عمر بن عبدالعزیز، ابراہیم نخعی، حسن بصری، جابر بن زید اور مکحول شامی کے اقوال ہیں، اسی طرح فقہاء اور ائمہ دین کا کہنا ہے مثلاً ابن شبرمہ، ابن ابی لیلیٰ، سفیان ثوری، حسن بن حیئ، شافعی، احمد بن حنبل، اسحاق بن راہویہ، ابوعبید قاسم بن سلام اور عبداللہ بن مبارک سب کہتے ہیں کہ ولی کے سوا نکاح نہیں ہوگا "المحلی ص 253-254 جلد 9 " (18)

مختصر فقہی اشاریہ:

بدیع التفاسیر میں قرآنی آیات کے احکام اور ضمناً متعلقہ احکام کو بہت زیادہ تفصیل سے بیان کیا ہے، جس کا احاطہ اس مختصر مضمون میں ممکن نہیں ہے لیکن طائرانہ نظر سے ایک مختصر فقہی اشاریہ مرتب کیا جارہا ہے جس سے تفاسیر الاحکام میں اس تفسیر کا ممتاز مقام بالکل واضح ہو جاتا ہے:

کتاب التوحید	جلد و صفحہ
توحید ربوبیت	10/21-203،22
توحید الوہیت	10/21-391،202
توحید اسماء وصفات	10/21،203
شرک اور اس کی مذمت	1/264
شرک کبیرہ گناہ	6/212-214
شرک کی تردید	8/113
ظلم سے مراد شرک ہے	8/126
کتاب العقائد	
تقدیر کا مسئلہ	10/204
قبروں سے اٹھنے کا بیان	10/209

عقیدہ ختم نبوت	232/1
قیامت کے دن کے نام	186/1
میزان کے متعلق احادیث	298/8
موت کا بیان	301/6
کتاب الطھارۃ	
پانی کے متعلق دو مسائل	275/6
جنابت کے مسائل	210-207/6
تیمم کے مسائل	156/6
وضوسے پہلے بسم اللہ پڑھنا	82/7
موزوں پر مسح کا بیان	82/7
غسل کے اہم مسائل	87/7
نواقض الوضوء	104/7
کتاب الصلواۃ	
نماز کی اہمیت وفضیلت	64-48/2
تارک نماز کے بارے میں علمائے ملت کے اقوال	59/2
امامت کے مسائل	333/2
کیا عورت امامت کرواسکتی ہے	337/2
نماز کے اوقات	397/6
سفر نماز کے مسائل	393،383/6
صلواۃ الخوف کا حکم	217/4
نماز اشراق اور اس کا حکم	244/4
چاشت کی نماز	244/4

صلواۃ العیدین	250/4
کتاب الصیام	
روزے کی فضیلت و فرضیت	523/3
بیماری کی حالت میں روزے کا حکم	630-590/3
روزوں کے مسائل	630-590/3
حاملہ اور مرضعہ کو روزہ چھوڑنے کی اجازت	536/3
روزے میں حرام کام	620/3
کتاب الزکواۃ	
مسافر کو زکوٰۃ دینا	444/9
زکوٰۃ اور اس کے متعلق تمام مسائل	
فرضی زکوٰۃ کا نصاب	
صدقہ الفطر کے مسائل	
کتاب الحج	
حج کے احکام	731/3
حج کے متعلق مسائل	787-757/3
احرام کے مسائل	703،706،688/3
دوران حج خرید و فروخت کرنا	726/3
طواف افاضہ	774/3
کتاب النکاح	
نکاح کا حکم اور اس کے مسائل	26-25/6
نکاح میں ولی کا حکم	124/4
حق مہر کے مسائل	40-35/6

حق مہر کا حکم	199/4
کتاب الرضاع	
رضاعت اور اس کے مسائل	122-119/6
رضاعت کے متعلق احکام	182/4
رضاعت کی مدت	179/4
رضاعت کے متعلق چند مسئلے	120/6
کتاب الطلاق	
مطلقہ عورتوں کی اقسام	199/4
خلع اور اس کے احکام و شرائط	167-166/4
ایلاء کا حکم	144/4
کتاب العدۃ	
عدت کے مسائل	197-191/4
اسلام اور جاہلیت میں عدت کے طریقے	193/3
کتاب الوصایا	
وصیت کا حکم استحبابی ہے	517/3
وصیت کے متعلق اہم مسائل	517/3
وصیت کا پورا کرنا	541/3
کتاب المیراث	
میراث کے مسائل	18-67/7
میراث کی تقسیم	60-55/4
کلالہ کا بیان	541/6
کتاب الاستغفار	

توبہ کی فضیلت	134/4
توبہ کے مسائل	96-95/6
کبیرہ گناہوں کا بیان	161-186/4
کتاب البیوع	
تجارت میں جھوٹی قسم کھانا	154/6
سود کے احکام	468/4
کتاب الشھادات	
گواہی کے احکام	512-494/4
گواہی صرف معتبر دے سکتا ہے	324/3
کتاب النذر	
نذر و نیاز کے احکامات	224/4
نذر کی فضیلت احادیث کی روشنی میں	422/4
کتاب الرؤیا	
خواب کی حقیقت	387/10
نبیوں کے خواب وحی ہوتے ہیں	388/10
کتاب اللباس	
کپڑے پہننے کے اسلامی آداب	338/8
سفید کپڑا پہننے کی فضیلت	338/8
کتاب مساوی الاخلاق	
بداخلاقی کی مذمت	293/1
ریاء کی مذمت	393/4
فرقہ بندی کی مذمت	294/1

تکبر کی مذمت	279/1
عصبیت وغیبت کی مذمت	278/1
ظلم کی مذمت	277/1
عشق کی مذمت	274/1
تکبر وفخر کی مذمت	192/6،279/1
قتل وغارت کی مذمت	553/2
بخیلی کی مذمت	460،194/6
دکھاوے کی مذمت	195/6
زناولواطت کی مذمت	94-85/6
حسد کی مذمت	135-134/6
جادو کی مذمت	78/3
غلو کی مذمت	531/6
خودکشی کی مذمت	389/9
رشوت لیناحرام ہے	642/3

نتائج البحث

بدیع التفاسیر کے فقہی محاسن کے حوالے انتہائی طائرانہ نظر سے جائزہ لیا گیاہے،اس کی تفصیل ایک مستقل کتاب یاایم فل لیول کے علمی مقالہ کی متقاضی ہے۔

(1) اس تفسیر کا مندرجہ بالا طریقہ سے ایک مفصل فقہی اشاریہ مرتب کیاجائے۔

(2) تفسیر کو اسی نہج پر مکمل کیاجائے

(3) تفسیر کی علمی افادیت کے پیش نظر دیگر زبانوں میں اس کا ترجمہ بے حد ضروری ہے۔

(4) راقم نے طوالت سے بچنے کے لئے چند بطور نمونہ کے اہم فقہی محاسن کو بیان کیاہے لیکن مزید کام کی گنجائش موجود ہے۔

حواشی وحوالہ جات:

1: راشدی، بدیع الدین شاہ، ابو محمد، بدیع التفاسیر جلد10 ص 661، عنوان خاتمۃ الخیر از پروفیسر عبد الغفار جونیجو طبع اول اگست 2004 ناشر: جمعیت اہل حدیث سندھ۔

2: عبد الرحمن میمن (مرتب)، رموز راشدیہ، ص 11 طبع اول، اپریل 1996 ناشر مکتبہ الدعوۃ السلفیہ، مٹیاری۔

3: عبد الرشید عراقی، "مضمون بدیع الدین شاہ راشدی" مجلہ بحر العلوم سہ ماہی "شیخ العرب والعجم نمبر" ص237 - 238 ناشر جامع بحر العلوم سن اشاعت 2007 سلسلہ اشاعت نمبر 9۔

4: پروفیسر مولا بخش محمد، بطل جلیل جو وچھوڑو "مجلہ بحر العلوم سہ ماہی" شیخ العرب والعجم نمبر ص 732 ۔

5: راشدی، بدیع التفاسیر، النداء والدعاء فی تفسیر سورۃ النساء جلد6 ص299، سن اشاعت، طبع اول اپریل 1995ء ناشر جمعیت اہل حدیث سندھ۔

6: بدیع التفاسیر، بشری البررہ فی تفسیر سورۃ البقرہ، جلد2 ص 101-102 طبع اول سن اشاعت مئی 1988ء۔

7: بدیع التفاسیر، النداء والدعاء فی تفسیر سورۃ النساء جلد6 ص26 طبع اول سن اشاعت اپریل 1995ء۔

8: مقدمہ التفسیر ص188- 226، طبع دوئم 1997 ۔

9: ایضاً: ص227-228۔

10: ایضاً: ص228۔

11: بدیع التفاسیر، النداء والدعاء فی تفسیر سورۃ النساء جلد6 ص27۔

12: بدیع التفاسیر، بشری البررہ فی تفسیر سورہ البقرہ جلد ص104 تا108 4 طبع اول اپریل سنہ 1992ء۔

13: ایضاً : جلد4 ص486 تا487۔

14: ابو داؤ سلیمان بن اشعث (متوفیٰ 275) سنن ابی داؤد، کتاب الصلواۃ، باب فی الرجل یدرک الامام ساجدا کیف یصنع، جلد2 ص 167 طبع 2009ء-1430ھ ناشر دار الرسالۃ العالمیۃ- دمشق۔

15: بدیع التفاسیر، احسن الکلام فی تفسیر ام الکتاب جلد1 ص 63 طبع اول سن اشاعت اگست 1986ء۔

16: بدیع التفاسیر، المائدہ فی تفسیر سورۃ المائدہ ج7 ص 108 طبع اولیٰ، جنوری 1998۔

17: بدیع التفاسیر، النداء والدعاء فی تفیسر سورۃ النساء جلد6، ص383۔

18: بدیع التفاسیر بشری البررہ فی تفسیر سورہ البقرہ ص176 جلد4 طبع اول سن اشاعت اپریل سنہ 1992ء۔